



سوال

(360) اگر وتر میں دعائے قنوت بھول جائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر وتر میں دعائے قنوت بھول جائے اور تشهد پڑھنے کے وقت یاد آئے تو اس حال میں کیا کرے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دعائے قنوت محدثین کے نزدیک فرض واجب یا سنت موکدہ نہیں اس لئے اس کے ترک پر کوئی مواخذہ نہیں

تشریح

دعائے قنوت وتر میں پڑھنی ضروری نہیں ہے۔ نہ رمضان میں نہ غیر رمضان میں اس کے وجوب پر کوئی شرعی دلیل قائم نہیں ہے۔ اور اسباب کا حق اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی کو نہیں ہے۔ البتہ قصد اس کا ترک کر دینا ٹھیک نہیں ہے۔ وتر ادا ہو جائے گا لیکن وہ بات نہیں حاصل ہوگی جو دعا کے ساتھ ادا کرنے میں ہوگی۔ حنفیہ وجوب دعا قنوت وتر کے قائل ہیں۔ صاحب ہدایہ نے ایک بے سند و بے ثبوت و بے اصل روایت پیش کر دی ہے۔ (حضرت مولانا عبید اللہ صاحب۔ شیخ الحدیث مبارکپوری۔ مرسلم مولانا عبد الروف صاحب۔ جھنڈے نگری۔)

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شناسیہ امرتسری

جلد 01 ص 559

محدث فتویٰ